خریداری کے وکیل کا بغیر بتائے اپنا پروفٹ رکھنا

مجیب: مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1974

تاریخ اجراء: 06 ربیع الآخر 1446ھ / 10 اکتوبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی شخص کسی سے کہے کہ فلاں چیز بازار سے خرید لاؤ، جتنے کی چیز آئے گی میں وہ رقم ادا کر دوں گا، تو کیا بازار سے چیز لانے والا شخص اس کو بتائے بغیر یہ سوچ کر کہ بازار جانے میں میرا وقت بھی لگا ہے چل پھر کر ڈھونڈنا پڑا ہے اس میں سے اپنا پروفٹ رکھتے ہوئے کچھ رقم زیادہ بتا سکتا ہے تاکہ محنت وصول ہو جائے؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں بغیر طے کئے اور بغیر بتائے پرافٹ کے نام پر اس شخص کا قیمت سے کچھ زائد رقم بتا کر لینا جائز نہیں۔ ہاں اگر کمیشن لینا ہے، تو پھر معروف کمیشن کے مطابق پہلے طے کرنا ہوگا، پھر طے شدہ رقم لے سکے گا۔

وکیل کو جو مال دیا جاتا ہے وہ امانت ہوتا ہے چنانچہ مجلۃ الاحکام العدلیہ میں ہے: "المال الذي قبضه الوكيل بالبيع والشراء وإيفاء الدين واستيفائه وقبض العين من جهة الوكالة في حكم الوديعة في يده" یعنی وہ مال جسے وکیل نے وکالت کے طور پر خرید و فروخت، دین کی ادائیگی یا وصولی اور عین پر قبضے کے ذریعے حاصل کیا وہ وکیل کے قبضے میں ودیعت کے حکم میں ہے۔ (مجلۃ الاحکام العدلیہ، صفحہ 284، مطبوعہ کراچی)

مجلۃ الاحکام میں ہے: "اذا شترطت الاجرة فی الوکالة واوفاها الوکیل یستحقها وان لم تشترط ولم یکن الوکیل ممن یخدم بالاجرة یکون متبرعا ولیس له مطالبته باجرة۔" یعنی جب وکالت میں اجرت مشروط ہو اور وکیل نے وہ کام پورا کر دیا، تو اجرت کا مستحق ہو جائے گا اور اگر اجرت مشروط نہیں تھی اور وکیل بھی ان افراد میں سے نہیں جو اجرت کے بدلے کام کرتے ہیں، تو اب کام کرنے میں متبرع ہوگا، لہٰذا اس کے لئے اجرت کے مطالبہ کا اختیار نہیں۔ (مجلۃ الاحکام مع شرح لخالد اتاسی، جلد 4، صفحہ 415، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

وکیل بنانے کے متعلق بہار شریعت میں ہے:”وکالت کے یہ معنی ہیں کہ جو تصرف خود کرتا، اُس میں دوسرے کو اپنے قائم مقام کر دینا۔“(بہارشریعت، جلد2، صفحہ974، مکتبۃ المدینہ کراچی)

وکیل کو جو مال دیا جاتا ہے وہ امانت ہے چنانچہ بہار شریعت میں ہے:”وکیل یا مضارب کو جو مال دیا جاتا ہے وہ امانت ہے۔“(بہارشریعت، جلد3، صفحہ711، مکتبۃ المدینہ کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net